متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے

میڈیا سیل

ایم کیو ایم امریکہ شعبۂ خواتین کے زیرِ اہتمام اقوامِ متحدہ کے دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ
مظاہرین نے سوات میں پیش آنے والے شرمناک واقعے پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کے اس واقعے کے ذمہ داروں کو سخت ترین سزا دی جائے
اس طرح کے واقعات کے ذریعے دنیا میں پاکستان کی ساکھ تباہ کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں جس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ مقررین کا خطاب

نیویارک 9 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ امریکہ کے شعبۂ خواتین اور نیویارک چیپٹر کے زیرِ اہتمام اقوامِ متحدہ کی عمارت کے سامنے ایک احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا گیا۔ یہ مظاہرہ وادیٔ سوات میں ایک نوجوان لڑکی کو سرِعام کوڑے مارنے کے واقعے کے خلاف تھا۔ جس میں شعبۂ خواتین سے تعلق رکھنے والی کارکنان اور بڑی تعداد میں حق پرست عوام نے شرکت کی، مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر طالبان کی بربریت اور سفاکیت کے خلاف نعرے درج تھے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے سوات میں ہونے والے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ اسلام اس قسم کے کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا پاکستان اور دنیا بھر کے مہذب لوگ نا صرف اس واقعے کے مذمت کرتے ہیں بلکہ یہ اجتماع حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعے میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے، ملک سے دہشت گردی کے اڈوں بالخصوص شمالی سرحدوں پر قائم خودکش بمباروں کی تربیت گاہوں کو ختم کر کے اسلام کے وقار کو بحال کیا جائے اور وہاں کی عوام کو دہشت اور بربریت سے نجات دلائی جائے تاکہ ملک کی بقاء اور سلامتی کو ممکن بنایا جاسکے۔ مظاہرے کے اختتام پر شعبۂ خواتین کی ذمہ داروں نے ایک یادداشت اور تفصیلی دستاویز اقوامِ متحدہ کے متعلقہ حکام کے حوالے کرتے ہوئے طالبان کی بربریت کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ اس مظاہرے میں ایم کیو ایم یو ایس اے کے ذمہ داروں نے بھی شرکت کی۔